



## بھارت میں ٹیکہ کاری

Posted On: 17 MAR 2017 3:01PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 17 مارچ، عالمی صحت تنظیم (ڈبلیو ایچ او) نے عالمی معیارات کے پیمانے (جی بی ٹی) کے ذریعہ بھارت میں ٹیکہ کاری کے ریگولیٹری نظام کا جائزہ لیا جس میں بھارتی ٹیکہ کاری ریگولیٹری نظام کے 9 کاموں کی پیمائش کی گئی جن میں قومی ریگولیٹری نظام، رجسٹریشن اور فروخت کرنے کے لئے اختیارات کی تفویض، نگرانی، مارکیٹ کی نگرانی اور کنٹرول، لائسنسنگ، ریگولیٹری معائنہ، لیباریٹری کی رسائی اور ٹیسٹنگ، طبی تجربات کی نگرانی اور این آر اے لاٹ کا اجرا شامل ہیں۔ ڈبلیو ایچ او نے ان میں سے چار کو سب سے اعلیٰ درجہ بندی میں رکھا ہے جن میں رجسٹریشن اور فروخت کے لئے اختیارات کی تفویض، نگرانی، لیباریٹری تک رسائی اور ٹیسٹنگ، طبی تجربات کی نگرانی اور این آر اے لاٹ اجرا شامل ہیں۔ باقی چار کے لئے ڈبلیو ایچ او نے تیسرے درجے کی رینٹنگ دی ہے۔

یہ جائزہ ڈبلیو ایچ او کی ٹیم نے کیا ہے جس میں کئی دہائیوں کے تجربات رکھنے والے ریگولیٹری نظام کے ماہرین اور ڈبلیو ایچ او کے صدر دفتر، ڈبلیو ایچ او کے بھارت کے دفتر، امریکہ، اٹلی، جرمنی نیدر لینڈ، انڈونیشیا، تھائی لینڈ، مصر کی ریگولیٹری ایجنسیوں اور لیباریٹریز کے ماہرین شامل ہیں۔ یہ بات آج لوک سبھا میں صحت اور خاندانی بہبود کے وزیر مملکت جناب فگن سنگھ کلستے نے ایک تحریری جواب میں بتائی۔

-----

م۔ن۔و۔ن۔ا۔  
(17-03-16)  
U- 1239

(Release ID: 1484745) Visitor Counter : 2

